یوحنا
باب 6

سبق 6

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یسوع پانچ ہزار کو کھانے کھلاتے ہیں

یسوع پانی پر چلتے ہیں

لوگ یسوع کی تلاش کرتے ہیں

یسوع زندگی کی روٹی

ہمیشہ کی زندگی کے الفاظ

یسوع پانچ ہزار کو کھانے کھلاتے ہیں

مقصد نمبر۱ ۵۰۰۰ کو کھانا کھلانے کے اسباق کی وضاحت کرنا۔

یوحنا۶:۱۔۱۵ پڑھیں۔

یسوع کا ایک اور شاگرد متی اسی انجیلی بیان کے ۱۴ باپ میں اس معجزے کے بارے میں مزید بتاتا ہے۔ یسوع اور انکے شاگرد بھیڑ سے دور جانے کے لئے ایک تنہا جگہ میں گئے۔ لیکن لوگوں نے انکی پیروی کی اور بیماروں کو اپنے ساتھ لے گئے تاکہ وہ شفا پائیں۔ اور یسوع نے انہیں شفا دی۔ یسوع کو بھیڑ پر ترس آیا۔ اب دن بہت ڈھل چکا تھا۔ ہر شخص بھوکا تھا اور کوئی ایسی جگہ نہیں تھی جہاں سے کھانے کی کوئی چیز مل سکے۔

جو کچھ یسوع نے اسکے بعد کیا اس سے اُنہوں نے ہمیں بہت سے اسباق سکھائے۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ خدا ہم میں اور ہماری ضروریات میں دلچسپی رکھتا ہے۔ انہوں نے یہ ظاہر کیا کہ وہ ہماری ضروریات پوری کر سکتا ہے۔

جس لفظ کا ترجمہ یہاں ''روٹیاں'' کیا گیا ہے اسکا مطلب چھوٹی روٹیاں ہیں۔ پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں صرف اتنی تھیں کہ وہ ایک بھوکے لڑکے کی بھوک کو مٹا سکتی تھیں۔ لیکن خداوند نے یہ روٹیاں اور مچھلیاں مانگیں اور اس نے انہیں دے دیں۔ یسوع کی برکت سے یہ کھانا اتنا ہو گیا کہ ۵۰۰۰ لوگ کھا کر سیر ہو سکیں۔ اور وہ لڑکا بھی بھوکا نہ گیا۔ اسکے پاس کھانے کے لئے وافر مقدار موجود تھی۔ جو کچھ اس نے خدا کو دیا وہ اس نے کھو نہ دیا۔ جو کچھ ہم اسے دیتے ہیں وہ ہمیشہ اس سے زیادہ ہمیں لوٹا دیتا ہے۔

جب یسوع نے خدا کا شکر ادا کیا تو کھانا بہت زیادہ ہو گیا۔ جب ہم ان چیزوں کے لئے جو خدا نے ہمیں دی ہیں اسکا شکر ادا کرتے ہیں تو وہ اسے اتنا بنا دیتا ہے کہ

ہماری ضروریات پوری ہوں۔ شاگردوں نے بھی اس معجزے میں مدد کی۔ جب اُنہوں نے یسوع کے ہاتھ سے توڑا گیا کھانا لیا تو وہ بڑھ کر زیادہ ہو گیا جس سے انکی ضروریات پوری ہوئیں۔ بعض اوقات خدا کے کلام کو روٹی اور گوشت کہا جاتا ہے۔ جب ہم دوسروں کو اسکے کلام کے بارے میں بتاتے ہیں تو خدا اسے برکت دیتا ہے اور یہ روحانی طور پر بھوکے لوگوں کو سیر کرتا ہے۔

یسوع نے ہمیشہ بڑے سلیقے سے کام کیے۔ انہوں نے ہر ایک چیز کو اس طرح منظم کیا کہ اتنی بڑی بھیڑ ابتری کے بغیر سیر ہو سکے۔ اسکے بعد اُنہوں نے شاگردوں کو حکم دیا کہ وہ بچے ہوئے ٹکڑے جمع کر لیں اور ہمیں یہ سکھایا کہ ہمیں کھانا ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

لوگ اس معجزے کے بارے میں بڑے پُر جوش تھے۔ وہ المسیح موعودہ جسکے بھیجنے کا وعدہ خدا نے کیا تھا اسے موسیٰ کی مانند نبی ہونا تھا۔ موسیٰ نے خدا سے دعا کی تھی اور خدا نے لوگوں کو بیابان میں وہ کھانا دیا جسے من کہا جاتا ہے۔ یسوع نے بھی معجزانہ طور پر بیابان میں ایک بڑی بھیڑ کو کھانا کھلایا۔ یہ ضرور ہی المسیح موعودہ اور وہ نبی تھے جسکا وعدہ کیا گیا

تھا۔ وہ انہیں بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔

لیکن یسوع رومی حکومت کا تختہ الٹانے کے لئے نہیں آئے تھے اور نہ ہی ملک کے حاکم بننے کے لئے۔ وہ ان لوگوں کی زندگی میں گناہ کی قدرت کو برباد کرنے کے لئے تھے جو راست زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کئی زندگیوں کے خداوند اور بادشاہ بننا چاہتے ہیں لیکن انکی بادشاہت روحانی تھی سیاسی نہیں۔ لوگ اس بات کو سمجھ نہ سکے اسلئے یسوع کو انہیں چھوڑنا پڑا۔

مشق

1 کیا آپ کھانا کھانے سے پہلے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں؟

کیا آپ اب سے ایسا کریں گے؟......................

2 یسوع نے لڑکے کی پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے ساتھ کیا کیا؟

الف: کھانے پر برکت دی کہ بارہ شاگرد آسانی سے کھا سکیں۔

ب: انہوں نے کھانے کے بارہ ٹوکرے بنا دیئے۔

ج: وہ کھانا اتنا زیادہ ہو گیا کہ پانچ ہزار لوگوں نے کھایا۔

3 جب یسوع نے انہیں کھانا کھلایا تو وہ یسوع کے ساتھ کیا کرنا چاہتے تھے؟

الف: اپنے گناہوں سے توبہ کر کے نجات پانا چاہتے تھے۔

ب: یسوع کو اپنے ملک کا بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔

ج: یسوع کو اپنا روحانی رہنما ماننا چاہتے تھے۔

یسوع پانی پر چلتے ہیں

مقصد نمبر۲ وضاحت کرنا کہ کس طرح یسوع کا پانی پر چلنا یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ ابن خدا ہیں۔

یوحنا۶:۱۶۔۲۱ پڑھیں۔

گلیل کی جھیل سے گذرتے وقت شاگرد خوفزدہ تھے کیونکہ ایک طوفان انکی کشتی ڈبونے والا تھا۔ یسوع پانی پر چل کر انکے پاس آئے اور بچانے کے لئے کشتی پر سوار ہوئے۔ کون پانی پر چل سکتا ہے یا طوفان کو روک سکتا ہے؟ کیا کوئی معمولی شخص ایسا کر سکتا ہے؟ یسوع سب کچھ کر سکتے ہیں کیونکہ وہ ابن خدا ہیں۔

یسوع کا کشتی میں ہونا ہماری زندگیوں میں ہونے کی مانند ہے۔ جب وہ ہمارے ساتھ ہوں تو ہم مشکلات کے طوفان سے محفوظ ہوتے ہیں۔ وہ ہمارے خوف کو لے لیتا ہے اور ہمیں اطمینان دیتا ہے۔ بائبل کے وقتوں کے ایک مضبوط لکھاری داؤد نے لکھا ہے

> ''اس غریب نے دہائی دی۔ خداوند نے اسکی سنی اور اسے اسکے سب دکھوں سے بچالیا''۔ (زبور۳۴:۶)

مشق

4 کیا خدا نے کبھی آپکے خوف دور کیے ہیں، آپکو اطمینان بخشا ہے اور آپکو آپکے دکھوں سے بچایا ہے؟..
اسکے لئے اسکا شکر ادا کریں۔

لوگ یسوع کی تلاش کرتے ہیں

یوحنا ۶: ۲۲۔۲۴ پڑھیں۔

یسوع لوگوں میں بہت مشہور تھے۔ وہ جہاں کہیں جاتے لوگ انکے پیچھے جاتے۔ وہ سوچتے تھے کہ یسوع ہی ایسے شخص ہیں جو انکے بادشاہ ہو سکتے ہیں۔ وہ اپنی معجزانہ قدرت سے تمام بیماروں کو شفا دے سکتے تھے۔ وہ انہیں کھانا کھلاتے اور انہیں کام نہیں کرنا پڑتا۔

اس وقت یسوع کا گھر گلیل کے مغربی کنارے پر واقع ایک شہر کفرنحوم میں تھا۔ وہ بھیڑ جو انہیں انقلابی تحریک میں رہنما بنانا چاہتی تھی وہاں بھی انکے پیچھے آ گئی۔ لیکن یسوع نے انکی پیشکش کو قبول نہ کیا۔ بعدازاں انکے دشمنوں نے ان پر الزام لگایا کہ انہوں نے ایک انقلاب برپا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن تمام لوگ جانتے تھے کہ یہ الزام کتنا احمقانہ تھا۔

مشق

5 اس وقت یسوع کا گھر کہاں تھا؟

الف: بحیرہ روم کے ساحل پر کفرنحوم میں۔

ب: دریائے گلیل کے کنارے کفرنحوم میں۔

ج: ناصرۃ میں۔

یسوع زندگی کی روٹی

مقصد نمبر۳ وضاحت کرنا کہ جب یسوع نے اپنے آپ کو زندگی کی روٹی کہا تو انکا مطلب کیا تھا۔

یوحنا۶: ۲۵-۵۹ پڑھیں۔

یسوع نے تعلیم دی کہ خدا چاہتا ہے کہ وہ ان پر ایمان لائیں۔

''خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اس نے بھیجا ہے اس پر ایمان لاؤ'' (یوحنا۶: ۲۹)

وہ چاہتے تھے کہ یسوع انھیں من کھلائیں۔ یسوع نے انہیں بتایا کہ انکے پاس من سے بہتر ایک چیز ہے۔ وہ زندگی کی روٹی ہیں جسے خدا نے آسمان سے بھیجا ہے۔

جب انہوں نے کہا کہ ضرور ہے کہ لوگ انکا بدن کھائیں اور انکا خون پئیں؟ تو لوگ ان سے ناراض ہوئے۔ یہ تشبیہی زبان کی ایک اور مثال ہے۔ یسوع کے معنی یہ تھے کہ لازم ہے کہ لوگ انہیں اپنی زندگی میں قبول کریں بلکہ اسی طرح جس طرح وہ خوراک اپنے بدن کے لئے کھاتے ہیں۔ خوراک انہیں جسمانی زندگی دیتی ہے۔ وہ انہیں ہمیشہ کی زندگی دیں گے۔

بعد ازاں یسوع نے اپنے شاگردوں کو روٹی اور مے دی اور انہیں بتایا کہ یہ انکے بدن اور خون کی علامت ہے۔ انہوں نے ان سے کہا کہ جب کبھی وہ اس طرح اکھٹے ہوں انکی موت کو یاد کریں۔ اور پس اسلئے ہم عشائے ربانی میں شریک ہوتے ہیں۔ عشائے ربانی میں شریک ہونا کسی کو نجات نہیں دیتا۔ درحقیقت بائبل مقدس اس وقت تک عشائے ربانی لینے سے منع کرتی ہے جب تک کوئی پہلے اپنے گناہوں سے پاک نہ ہوجائے۔

مشق

6 اس حصہ میں جو آیت آپکو سب سے زیادہ پسند ہے اس کے نیچے لکیر کھینچیں۔

7 یوحنا ۶: ۲۹ زبانی یاد کریں۔

8 جب یسوع نے کہا ''جب تک تم ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اسکا خون نہ پیو تم میں زندگی نہیں'' اسکا کیا مطلب تھا؟

الف: کہ لوگوں کے لئے درحقیقت ضروری تھا کہ وہ انکا گوشت کھائیں۔

ب: کہ لوگوں کو درحقیقت انکا خون پینا ضروری تھا۔

ج: لوگوں کے لئے لازم تھا کہ وہ انہیں اپنی زندگی میں قبول کریں جس طرح خوراک کھاتے ہیں۔

9 عشائے ربانی کا مقصد کیا ہے؟

الف: لوگوں کو گناہوں سے بچانا۔

ب: اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ وہ کلیسیا کے رکن ہیں۔

ج: اس سے یسوع کے بدن اور خون کی نمائندگی کرنا مقصود ہے۔ ایماندار یسوع کی موت کو یاد کرنے کے لئے عشائے ربانی میں شریک ہوتے ہیں۔

ہمیشہ کی زندگی کے الفاظ

یوحنا٦:٦٠۔٧١ پڑھیں

بعض لوگ جو یسوع کی پیروی کرنا چاہتے ہیں وہ ان سے ٹھوکر کھاتے ہیں اور اُن کی جانب رجوع نہیں لاتے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ کیا وہ اسے چھوڑنا چاہتے ہیں۔ پطرس نے کہا ''ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں''۔ پطرس کی بات کی اس سچائی کو سمجھنا انتہائی اہم ہے۔

ہمیشہ کی زندگی پانے کے لئے لازمی ہے کہ آپ یسوع کو جانیں نہ کہ محض انکے بارے میں۔ عین ممکن ہے کہ آپ اپنے ملک کے حاکم کے بارے میں جانتے ہوں لیکن اسے شخصی طور پر نہ جانتے ہوں۔ کئی لوگ یسوع کو شخصی نجات دہندہ جانے بغیر انکے بارے میں جانتے ہیں۔

''اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدای واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں'' (یوحنا١٧:٣)۔

کیا آپ یسوع کو اپنے منجی کے طور پر جانتے ہیں؟ اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپکو ابھی دعا کرنے، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے اور خدا سے نجات کی درخواست کرنے کی ضرورت ہے۔ نجات کی اُمید کسی ایسے کام میں نہیں ہونی چاہیے جو آپ نے کئے ہیں بلکہ اس کام پر ہونی چاہیے جو یسوع نے آپکے لئے کیا ہے۔

مشق

10 یوحنا ۱۷:۳ زبانی یاد کریں۔

11 پطرس نے کیا کہا؟

الف: "اے خداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں؟"۔

ب: "اے خداوند تیری باتیں بہت سخت ہیں"۔

ج: "اے خداوند تو کس طرح ہمیں اپنا گوشت کھانے کو دے سکتا ہے"۔

12 آپکو نجات پانے کے لئے کیا کرنا لازمی ہے؟

الف: لازم ہے کہ آپ یسوع پر ایمان لائیں کہ وہ آپکے لئے موا اور انہیں اپنا منجی قبول کریں۔

ب: آپکو یسوع کے بارے میں سن کر انکے بارے میں جاننا چاہیے۔

ج: لازم ہے کہ آپ اس کارسپانڈس کورس میں اچھے نمبر حاصل کریں۔

سوالات کے جوابات

8 ج: لوگوں کے لئے لازم تھا کہ وہ انہیں اپنی زندگی میں قبول کریں جس طرح خوراک کھاتے ہیں۔

2 ج: وہ کھانا اتنا زیادہ ہوگیا کہ ۵۰۰۰ ہزار لوگوں نے کھایا۔

9 ج: اس سے یسوع کے بدن اور خون کی نمائندگی کرنا مقصود ہے۔ ایماندار یسوع کی موت کو یاد کرنے کے لئے عشائے ربانی میں شریک ہوتے ہیں۔

3 ب: یسوع کو اپنے ملک کا بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔

11 الف: ''اے خداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں؟''۔

5 ب: دریائے گلیل کے کنارے کفرنحوم میں۔

12 الف: لازم ہے کہ آپ یسوع پر ایمان لائیں کہ وہ آپکے لئے موا اور انہیں اپنا منجی قبول کریں۔